مطبُوعات

تذکرۃ المفسّرین | تالیف: جناب قاضی زاہد الحسینی صاحب۔ رکن ادارہ معارف اسلامیہ مقام اشاعت: دار الارشاد کیمبل پور، مغربی پاکستان صفحات ۱۵۸۔ قیمت درج نہیں۔

اس کتاب کے مصنف اس ملک کے ایک بالغ نظر عالم اور دردِ دل رکھنے والے بزرگ ہیں زیر تبصرہ کتاب ان کے تبحرِ علمی اور دینی بصیرت کی ہر لحاظ سے آئینہ دار ہے۔ اس میں انہوں نے سب سے پہلے تفسیر قرآن کے مبادی کو بڑے اختصار کے ساتھ بیان فرمایا ہے اسی ضمن میں انہوں نے تفسیر صحیح اور تفسیر بالرائے کے درمیان جو فرق ہے اُس کی وضاحت کی ہے۔ اور یہ بتایا ہے کہ تفسیر صحیح میں مفسّرین کا منشا کلام الٰہی کو حاکم اور اپنی خواہشات کو محکوم کرنا ہوتا ہے۔ اور تفسیر بالرائے میں مفسّر اپنی رائے کو حاکم اور قرآنی ارشادات کو محکوم بنا کر اپنی رائے کو وزنی بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ پھر انہوں نے تفسیرِ قرآن کے لیے حدیث کی اہمیت پر بھی بحث فرمائی ہے اور دورِ حاضر کے بعض نئے مفسّرین کی فکری لغزشوں کا ذکر کرتے ہوئے ائمہ کے اقوال سے یہ ثابت کیا ہے کہ محض لغت عرب کا سہارا لیکر قرآن مجید کی تفسیر کبھی صحیح نہیں ہو سکتی کیونکہ منشاءِ وحی الٰہی جس طرح جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم سمجھتے تھے اس کو محض لغت کا جاننے والا ادیب نہیں سمجھ سکتا۔ اس بنا پر وحی الٰہی کی جو تفسیر صاحبِ وحی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمائی ہے وہی تفسیر لغت کی اساس پر تیار ہونے والی تفسیر کے مقابلے میں صحیح اور راجح ہو گی۔

اس قابلِ قدر مقدمہ کے بعد فاضل مصنّف نے پہلی صدی سے لے کر دسویں صدی تک کے تمام مفسّرین کے حالات مختصر طور پر قلمبند کیے ہیں اور اس کے بعد کتب تفاسیر کی اجمالی فہرست مع سنین درج کر دی ہے۔ آخر میں اُن مقامات کا تعارف بھی کرا دیا ہے جن میں کلامِ الٰہی کے شارحین پیدا ہوئے۔